سلسلہ نمبر ۱

بفیضانِ نظر و دعا: پیرِ طریقت عارفِ وقت حضرت اقدس شاہ ڈاکٹر عبد المقیم صاحب دامت برکاتہم

اپنی نظروں کی حفاظت کیجئے

ارشادات

پیرِ طریقت حضرت ابو حماد قاری محمد عبید اللہ ساجد صاحب مدظلہ
(چشتی، نقشبندی، قادری، سُہروردی)

بن حضرت مولانا محمد عبد اللہ ارشد رحمہ اللہ تعالیٰ

خلیفہ مجاز پیرِ طریقت عارفِ وقت حضرت اقدس شاہ ڈاکٹر عبد المقیم صاحب دامت برکاتہم

مرتبہ:
محمد عطاء الرحمٰن

ناشر: خانقاہ اختریہ مقیمیہ عبیدیہ
چاہ ملوانہ والا (ڈھکی)، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ

۲۵؍ربیع الاوّل ۱۴۳۵ھ/۱۴؍جنوری ۲۰۱۴ء بروز پیر بعد نمازِ عشاء پیرِ طریقت حضرت ابوحماد قاری محمد عبیداللہ ساجد صاحب مدظلہٗ کی اپنے ایک متعلق سے فون پر بات ہوئی، دورانِ گفتگو ''بدنظری'' پر بھی کچھ اہم باتیں اِرشاد فرمائیں، جسے نقل کرلیا گیا، اب ان کو اِفادۂ عام کی غرض سے شائع کیا جارہا ہے۔

ارشاد فرمایا کہ: بازار سے گزرتی کسی کی بہن کو جب تم بُری نظر سے تاڑتے [دیکھتے] ہو، تم کیا سمجھتے ہو! تمہاری اپنی بہن اس فتنے سے محفوظ رہے گی؟ ہر خاتون کسی کی ماں، کسی کی بیٹی، کسی کی بہن، کسی کی چچی، کسی کی ممانی یا کسی کی بیوی ہے، تم کیسے اطمینان کرلیتے ہو کہ تم کسی کی آبرو پر بدنظری کے زہریلے تیر چلاؤ اور تمہارا گھر اس سے محفوظ رہے؟ یاد رکھو! یہ تمہاری زندگی کی سب سے بڑی بُھول ہے۔

آج معاشرے میں پھیلی بے راہ روی، بے حیائی، گھر گھر سے ناموس کے جنازے، بے نکاحی کا رواج اور زانیوں کی کثرت کا سبب بس ایک ہے، اور وہ ہے نوجوانوں کا اپنی ''نظروں کی حفاظت نہ کرنا''۔

سنو! شیطان کے پھندوں میں سے ایک پھندا ''بدنظری'' بھی ہے۔ اس بارے میں اللہ جل جلالہٗ اور اس کے رسول ﷺ ہمیں کیا ہدایت دیتے ہیں؟ سورۃ النور کی آیت (۳۰، ۳۱) سنئے:

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَ یَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ

''اے حبیب ﷺ! ایمان والے مردوں سے فرمادیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں''۔ خواتین کے لیے علیحدہ ارشاد فرمایا:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

''اے حبیب ﷺ ! ایمان والی عورتوں سے فرما دیجئے اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں''۔

بدنظری سے انسان کے دل میں تخم پڑ جاتا ہے، جو موقع ملتے ہی سر اُٹھاتا ہے۔قابیل نے ہابیل [یہ دونوں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے ہیں] کی بیوی کے حسن و جمال پر بدنظر ڈالنے کی وجہ سے ہی اپنے بھائی کو قتل کر دیا اور دُنیا میں سب سے پہلی نافرمانی کا مرتکب ہوا، قرآنِ کریم میں اس کے فعل کا تذکرہ ہوا ہے۔ گناہ کی بنیاد ڈالنے کی وجہ سے یہ قیامت تک جتنے قاتلین آئیں گے ان کا بھی بوجھ اس کے سر ہوگا، اسی لیے پہلی نظر سے بچنے کی تدبیر کرنی چاہئے۔

مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا [مفہوم]: ''آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، کانوں کا زنا سننا ہے، زبان کا زنا بات کرنا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، دِل [زنا و بدکاری کی] آرزو اور تمنّا کرتا ہے، شرم گاہ اس کی [تصدیق یا] تکذیب کرتی ہے''۔

یعنی ان میں جو عضو شہوت و فحش کاموں میں استعمال ہوگا اس عضو کا زنا شمار ہوگا۔صاحبِ عقل اگر غور کریں تو خوب سمجھ آئے۔ نظر کھٹک پیدا کرتی ہے، کھٹک سوچ کو وُجود بخشتی ہے، سوچ شہوت کو اُبھارتی ہے، شہوت اِرادے کو جنم دیتی ہے۔اس سے معلوم ہوا زِنا کا ارادہ تب ہوتا ہے جب انسان غیر محرم کو دیکھتا ہے، اگر دیکھے گا ہی نہیں، ارادہ بھی نہیں ہوگا۔ بدنظری زنا کی پہلی سیڑھی ہے۔ مثل مشہور ہے ع

''دنیا کا سب سے لمبا سفر ایک قدم اُٹھانے سے شروع ہو جاتا ہے''۔

اسی طرح زنا کا سفر بدنظری سے شروع ہوتا ہے، مؤمن کو چاہئے کہ پہلی سیڑھی چڑھنے سے پرہیز کرے۔ سچ جانئے! تو بدنظری کا سب سے بڑا مرکز ''بازار'' ہیں، میرے بازار میں بیٹھنے والے بھائیوں کا فرض ہے اس مصیبت سے خود بچیں، دوسروں کو بچائیں۔

ایک اور حدیث پاک سنئے! نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے [مفہوم]: ''میں غیور ہوں، تو اللہ

تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیور ہیں''۔

غیرت ہی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ظاہر و باطن کی خواہش کو حرام کر دیا ہے، یعنی بدنظری فحش کاموں کا مقدمہ یعنی آغاز ہے۔ جو اس کا اِرتکاب کرتا ہے، اللہ جل شانہٗ کو غیرت آتی ہے، اپنے دربارِ عالی سے اس کو ملعون کر دیتا ہے، بدنظری کرنے والوں کو اپنی رحمت سے دُور کر دیتا ہے۔

مسند احمد میں نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی منقول ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے [مفہوم]: ''جس نے میرے ڈر کی وجہ سے بدنظری چھوڑی، میں اسے ایسا ایمان عطا کروں گا جس کی حلاوت وہ دل میں محسوس کرے گا''۔

کتنا عظیم سودا ہے! بدنظری کے وقت عارضی لذت کو چھوڑنے پر ایمان کی دائمی حلاوت نصیب ہوتی ہے۔ بس جو شخص غیر محرم سے اپنی نظر بچائے گا، اللہ پاک اس کو عبادت و ایمان میں لذت عطا کرے گا۔ دیکھو! یہ تو وہ نعمت ہے جو سب کچھ خرچ کرنے پر بھی نہ خرید سکنے والی دولت ہے

پیر و مرشد زین الفقراء حضرت ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب دامت برکاتہم اپنی پنجابی زبان میں ایک پیارا جملہ ارشاد فرماتے ہیں:

''اَکھ نیویں رکھ، حلوہ ایمان والا چکھ''۔

حضرت دادا مرشد نور اللہ مرقدہٗ نے ارشاد فرمایا کہ: غیر اللہ کا عشق جس کا نام ''عشقِ مجازی'' ہے، یہ عذابِ الٰہی ہے۔ جس نے جہنم کا عذاب نہ چکھا ہو وہ غیر اللہ سے عشق لگا کر اپنے کو دُنیا ہی میں جہنم میں ڈال دے، اس میں عمر کی قید نہیں۔ اَسّی برس کے بڈھوں کو بھی یہ بیماری لگ سکتی ہے، اور اس کا علاج صرف ''نظر کی حفاظت'' ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تزئین و تصحیح: خاکپائے اختر و مظہر محمد ارمغان ارمان

جو ڈرتا ہے خُدا کی راہ میں خونِ تمنا سے
وہ ظالم تنگ رُوباہِ جہاں معلوم ہوتا ہے

جو کرلے نفسِ اَمّارہ کو قابو میں تو وہ سالک
فقیری میں بھی سُلطانِ جہاں معلوم ہوتا ہے

(شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر نور اللہ مرقدہٗ)